22230 ـ زوجات سلیمان علیہ السلام کی تعداد

سوال

آپ سے گزارش ہے کہ وضاحت فرمائیں کہ سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد واقعی 999 تھی یا اس سے کم وبیش اور اس کے پیچھے کیا سبب کارفرما تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سلیمان علیہ السلام کے پاس زیادہ سے زیادہ ایک سو زوجات تھیں جس کا ثبوت صحیح بخاری کی مندرجہ ذیل حدیث سے ملتا ہے :

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی بیان کرتےہیں :

سلیمان بن داود علیہم السلام نے کہا کہ آج رات میں سو عورتوں کے پاس جاؤں گا ، ہرعورت ایک بچہ جنے گی جو اللہ تعالی کے راستے میں قتال کرے گا ، توفرشتے نے کہا ان شاءاللہ کہہ لو ، توانہوں نے نہ کہا اوران شاءاللہ کہنابھول گئے تواس رات سب کے پاس گئے توان میں سے کسی نےبھی کچھ نہ جنا صرف ایک نے آدھا بچہ جنا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کہ اگر وہ ان شاءاللہ کہہ لیتے تو ایسا نہ ہوتا اور ان کی ضرورت کوپورا کرنے کا باعث بن سکتا تھا ۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5242) ۔

اورصحیح مسلم کی (1654) روایت میں نوے عورتوں کا ذکر ہے ، اورایک اورروایت جسے امام بخاری نے جہاد کے لیے اولاد طلب کرنے کے باب میں تعلیقا ذکر کیا ہے جس میں ننانویں عورتوں کا ذکر ہے ۔

تو اب یہ کہا جا سکتا ہے کہ جس نے سوکا عدد کہا ہے تواس نے جبر کسر کیا اورجس نے نوے کا عدد بولا ہے اس نے اسے الغاء کردیا ہے ، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے ۔

لیکن حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے سلیمان علیہ السلام کا قصہ نقل کرتے ہوئے البدایۃ والنھایۃ جلد دوم سے سلیمان علیہ السلام کی زوجات کی تعداد کئ ایک سلف سے نقل کیا ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں حدیث نمبر (3424) کی شرح کرتے ہوئے اسی طرح کہا ہے ۔

تویہ تعداد بنواسرائیل سے منقول ہے جس کی نہ تو ہم تصدیق کرتے ہیں اورنہ ہی تکذیب ، اوراوپربیان کی گئ احادیث میں نہ تواس کی تائید ملتی ہے اور نہ ہی نفی ۔

اب ہم اس کے اسباب کی طرف آتے ہیں ، بات یہ ہے کہ اللہ تعالی جسے چاہے جتنا مرضی دنیا کا مال ومتاع دے اور اس میں اس کی حکمت اوروسیع فضل ہے ، اللہ سبحانہ تعالی کی کوئ بھی باز پرس نہیں کرسکتا ، اس نے سلیمان علیہ السلام کوخصوصی طور پر ملک عظیم سے نوازا جو ان کے بعد کسی کوبھی نہیں دیا ۔

یہ کوئ بعید نہیں کہ اللہ تعالی نے سلیمان علیہ السلام کو اتنی عظیم طاقت سے نوازا ہوکہ وہ اتنی بڑي تعداد میں زوجات سے شادی کرسکیں ، تویہ ممکن ہی نہیں کہ کسی مسلمان کے ذہن میں یہ بات پیدا ہوکہ اس مسئلہ میں سلیمان علیہ السلام کی توھین ہے بلکہ یہ توان بادشاہت میں تکمیل اوران کی مردانگي اور اللہ تعالی کے فضل میں سے ہے دیکھیں کہ وہ اللہ تعالی کے راستے میں جہاد کرنے کے لیے یہ خواہش کررہے ہیں کہ اللہ تعالی انہیں ایک ہی رات میں سوبیٹے عطاکرے جو سب کے سب مجاھد بن کر اللہ تعالی کی راستے میں جہاد کریں ، ہم تو اس واقع سے پہلے اوربعد میں بھی یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالی جوچاہے پیدا کرے اورجسے چاہے اختیار کرے اور چن لے ، اس کے حکم کا پیچھا کرنے والا کوئ نہیں اور نہ ہی کوئ اس کے فیصلے کورد کرنےوالا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .